سوال

(488) سگریٹ نوشی کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سگریٹ نوشی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمباکو کی حرمت کے متعلق کوئی نص صریح موجود نہیں البتہ شریعت نے حلال وحرام کے متعلق جو عام اصول بیان کیے ہیں ان کی رو سے اس کا استعمال حرام اور ناجائز معلوم ہوتا ہے چنانچہ اسلام نے ہر اس چیز کو حرام قرار دیا ہے جو انسانی صحت کے لیے نقصان دہ یا اپنے پڑوسیوں کے لیے ضرررساں یا اپنے مال کے لیے ضیاع کا باعث ہو تمباکو کے استعمال میں یہ تمام برائیاں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں چنانچہ جدید تحقیق کے مطابق تمباکو میں ایک ایسا زہریلا مادہ شامل ہوتا ہے جو بے شمار بیماروں کو جنم دیتا ہے ان میں سے مالخولیا بے خوابی دماغی کمزوری بدحواسی مرگی اور پھیپھڑوں کا کینسر سرفہرست ہے پھر اس کا استعمال بے فائدہ ہے جس سے مال کا ضیاع ایک بدیہی امر ہے اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے طیب چیزوں کو حلال فرمایا ہے تمباکو کے متعلق کوئی بھی عقلمند طیب ہونے کا فیصلہ نہیں دیتا بلکہ اس کے عادی حضرات بھی مقدس مقامات یعنی مساجد وغیرہ میں اس کے استعمال سے اجتناب کرتے ہیں علاوہ ازیں یہ بھی ہمارا مشاہدہ ہے کہ اکثر بچے سگریٹ نوشی کی وجہ سے چوری اور جھوٹ جیسی بری عادات میں بمتلا ہوجاتے ہیں کیوں کہ اپنے والدین سے چھپ چپا کر سگریٹ نوشی کرتے ہیں جب جیب خرچ ختم ہوجاتا ہے تو سگریٹ نوشی کے لیے لوگوں کی جیبوں کو صاف کرنے کی سوچ میں پڑجاتے ہیں مختصر یہ ہے کہ اس کے استعمال سے بے شمار جسمانی مالی اخلاقی اور معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں جن کے پیش نظر اس کا استعمال ناجائز اور حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 488